

سونے والے کی طلاق کا حکم؟  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
 الاستفتاء کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں  
 کہ ایک شخص کو نیند میں بولنے کی عادت ہے اور اس نے سوتے ہوئے بیوی کو  
 طلاق دے دی کیا طلاق ہوگئی؟  
 سائل عبداللہ انگلینڈ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ  
 سوتے ہوئے شخص کی طلاق واقع نہیں اور اس پر اتفاق علماء ہے اور احادیث میں  
 بھی واضح اس کا بیان موجود ہے جیسا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے  
 روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا  
 "رَفَعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ، وَعَنِ  
 الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيْقَ"

"تین قسم کے لوگوں پر قانون لاگو نہیں ہوتا سونے والا جب تک بیدار نہ ہو جائے، بچہ  
 جب تک بالغ نہ ہو جائے اور مجنون جب تک سمجھدار نہ ہو جائے۔"  
 الصحيح لابن حبان 1 355، رقم 142، مؤسسة الرسالة، بيروت ابوداود، السنن، 4  
 141، رقم 4403، دارالفکر

اور درمختار میں ہے **(وَالنَّائِمِ) لِانْتِفَاءِ الْإِرَادَةِ** سوئے ہوئے کی طلاق واقع نہیں  
 کیونکہ اس کا ارادہ نہیں ہوتا۔

الدرالمختار مع ردالمحتار ج ۳ ص ۲۴۳  
 وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری  
 خادم دارالافتاء یو کے  
 Date:12-01-2021

## The ruling of divorce whilst sleeping

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

### QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: A person habitually talks in his sleep [i.e. a sleep-talker] and he gave his wife a divorce whilst sleeping, so has the divorce occurred?

Questioner: 'Abdullaah from England, U.K.

### ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

The divorce of a person sleeping does not occur and there is a consensus amongst scholars upon this, and it has clearly been mentioned in Hadīths; just as it is narrated by Lady 'Ā'ishah - may Allāh be content with her - that the Noble Messenger ﷺ has stated,

رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْغُلَامِ حَتَّى يَحْتَلِمَ،  
وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيَقَ "

'Rulings are not applied to three kinds of people: A sleeping person until he awakens, a child until he becomes mature [i.e. becomes pubescent - reaches the age of puberty], and a mentally ill person until he recovers.'

[al-Sahīh li Ibn Hibbān, vol. 1, p. 355, Hadīth no. 142]

[Sunan Abī Dāwūd, vol. 4, p. 141, Hadīth no. 4403]

And it is stated in Durr Mukhtār,

(وَالنَّائِمِ) لِأَنْتِفَاءِ الْإِرَادَةِ

'The divorce of someone sleeping does not occur because he does not have intent or will.'

[al-Durr al-Mukhtār along with Radd al-Mukhtār, vol. 3, p. 243]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

**Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī**  
Translated by Haider Ali